© rasailojaraid.com



امریکی غلامی مسترد

## ☆طالبان، اسلام اور امتِ مسلمہ کے تحفظ کی جنگ لڑ رہے ہیں

## ☆حکمرانوں کے فیصلے غلط اور ملکی سلامتی کے خلاف ہیں۔

## ☆موجودہ افغان پالیسی واپس لیں ورنہ مستعفی ہوجائیں

## ☆پاکستان کو امریکہ کی کالونی بنا دیا گیا ہے۔

## ☆مجلس احرار اسلام طالبان کی مکمل حمایت اور مدد جاری رکھے گی۔

(مولانا سید عطاء المہیمن بخاری کا مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس سے خطاب)

لاہور (۲۸ر اکتوبر) مجلس احرار اسلام کے امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ افغانستان پر امریکی حملے، اسلام کے خلاف کھلی جنگ ہے۔ مجلس احرار اسلام، طالبان کی اخلاقی، سیاسی اور مالی امداد جاری رکھے گی۔ وہ آج مرکزی مجلسِ شوریٰ کے انتخابی اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس کی صدارت مرکزی نائب امیر محترم چودھری ثناء اللہ بھٹہ نے کی۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ امریکہ دنیا کا سب سے بڑا طاغوت اور دہشت گرد ہے۔ طالبان، اسلام اور امت مسلمہ کے تحفظ کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ ان کی ایمانی استقامت نے امریکہ کو ذلیل و رسوا کر دیا ہے۔ پوری دنیا کے مسلمانوں میں دینی شعور بیدار ہوا ہے اور انسانیت پر ہونے والے امریکی مظالم کی مذمت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب دنیا پر امریکی ٹھیکیداری نہیں چلے گی۔ ذلت و رسوائی اور عبرتناک شکست امریکہ کا مقدر ہے۔ مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ حکمران امریکہ نواز افغان پالیسی واپس لیں ورنہ مستعفی ہوں۔ عوامی احتجاج نے ثابت کر دیا ہے کہ حکمرانوں کے فیصلے ہر اعتبار سے غلط اور ملکی سلامتی کے خلاف ہیں۔ ڈالروں کے جھوٹے وعدوں کے عوض پاکستان کو امریکی کالونی بنا دیا گیا ہے۔ دینی قوتیں امریکی غلامی کو مسترد کرتے ہوئے اس سے بغاوت کا اعلان کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طالبان ہمارے مسلمان اور مظلوم بھائی ہیں۔ اُن کا دشمن ہمارا دشمن اور اُن کا دوست ہمارا دوست ہے۔ اب ہمارا جینا مرنا طالبان کے ساتھ ہے۔ انہوں نے مسلم اُمّہ کی نمائندگی کا حق ادا کر دیا ہے۔ افغانستان میں وسیع البنیاد اور اعتدال پسند حکومت کے قیام کا مطلب امریکی پٹھوؤں اور بے دینوں کی حکومت ہے۔ طالبان ہی افغانستان کے حقیقی نمائندہ ہیں۔ طالبان حکومت سے زیادہ اعتدال پسند اور پاکستان کی حامی اور کوئی حکومت نہیں ہوسکتی۔ انہیں تشدد پسند اور دہشت گرد کہنا دنیا کا سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ ہمیشہ دنیا پر ظلم کرتا آیا ہے مگر پہلی مرتبہ افغانستان میں پکڑا گیا ہے۔ امریکہ، اس کے پٹھوؤں اور گماشتوں انجام کا قریب ہے۔ وہ عبرت ناک شکست سے دوچار ہوں گے اور آخری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



فتح اسلام کی ہوگی۔ طالبان اس جہاد میں ان شاء اللہ سرخرو ہوں گے۔ اجلاس میں چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس اور قاری محمد یوسف احرار نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس میں درج ذیل قراردادیں بھی منظور کی گئیں۔

## قراردادیں

☆ مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کا یہ اجلاس امارتِ اسلامیہ افغانستان پر امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی طرف سے مسلط کی گئی جنگ کو افغانستان، پاکستان اور پوری ملتِ اسلامیہ کے خلاف کھلی دہشت گردی قرار دیتا اور اس کی پرزور مذمت کرتے ہوئے طالبان سے اظہار یکجہتی اور ان کی مکمل حمایت کا اعلان کرتا ہے۔

☆ یہ اجلاس حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ افغانستان کے بے گناہ شہریوں، عورتوں اور بچوں کے قتل عام اور ان پر کئے جانے والے مظالم میں امریکی حکومت کا ساتھ دینے کا فیصلہ واپس لے۔ اور رائے عامہ کا احترام کرتے ہوئے امریکہ کو دی گئی تمام سہولتوں بشمول زمینی اڈے، اور فضائی حدود افغانستان میں اہمیت کی حامل مقامات کی نشاندہی و رہنمائی سے دست کش ہو جائے۔

☆ یہ اجلاس افغانستان پر جاری امریکی حملوں کو قیام پاکستان کے مقاصد اور اس کی دفاعی صلاحیت کے خلاف ایک بہت بڑی سازش اور پاکستان کی ایٹمی صلاحیت کے خلاف ایک زبردست خطرہ سمجھتا ہے۔

☆ یہ اجلاس اسلامی ممالک کی تنظیم اور اسلامی ممالک کے سربراہوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ امارتِ اسلامیہ افغانستان کی دعوت کو قبول کرتے ہوئے افغانستان کا دورہ کریں اور دیکھیں کہ حقوق انسانی کے نام نہاد علمبردار امریکہ نے کس طرح شہری آبادی پر اندھا دھند وحشیانہ بمباری کر کے افغانستان میں تباہی مچائی ہے۔ یہاں تک کہ مساجد، ہسپتال اور سکول امریکہ کی درندگی کا منہ بولتی تصویر بنے ہوئے ہیں۔ یہ اجلاس اسلامی ممالک کی تنظیم اور اسلامی ممالک کی حکومتوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی مذمت کریں۔ مظلوم طالبان کی مدد کریں اور ان کے حق میں عالمی ضمیر کو بیدار کرنے کے لئے آواز اٹھائیں۔

☆ یہ اجلاس ''وسیع البنیاد حکومت'' کے نام پر امارتِ اسلامی افغانستان میں طالبان حکومت ختم کرنے کے لئے ہونے والی تمام سازشوں کی مذمت کرتا ہے اور ان سازشوں کو بذاتِ خود پاکستان کے لئے داخلی و خارجی طور پر ایک بہت بڑا خطرہ تصور کرتا ہے۔

☆ یہ اجلاس حکومتِ پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتا ہے کہ وہ دفاع افغانستان تحریک میں گرفتار و نظر بند مولانا فضل الرحمٰن، مولانا اعظم طارق اور دیگر نظر بند علماء کرام، رہنماؤں اور کارکنوں کو فوری طور پر رہا کرے۔

☆ یہ اجلاس ایٹمی سائنسدان سلطان بشیر الدین اور اُن کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری اور اُن پر ذہنی تشدد کی پرزور مذمت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ انہیں فی الفور رہا کیا جائے۔

# مولانا سید عطاء المہیمن بخاری

## دوسری مرتبہ مجلس احرار اسلام کے امیر منتخب ہو گئے۔

لاہور (۲۸ر اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں مجلس کے مرکزی انتخابات مکمل ہو گئے۔ سید عطاء المہیمن بخاری کو اتفاق رائے سے مجلس احرار اسلام پاکستان کا امیر منتخب کرلیا گیا۔ جبکہ چودھری ثناء اللہ بھٹہ اور مولانا محمد اسحٰق سلیمی نائب امراء، پروفیسر خالد شبیر احمد ناظم اعلیٰ، سید محمد کفیل بخاری اور میاں محمد اویس نائب ناظمین اور عبداللطیف خالد چیمہ سیکرٹری اطلاعات منتخب ہو گئے۔

**مجلس احرار اسلام نے ڈیڑھ کروڑ روپے نقد، لاکھوں کے زیورات، خوراک وادویات اور گرم بستر طالبان کے سپرد کیے**

**افغانستان میں امریکی طاغوت سے برسر پیکار طالبان کی بھرپور مالی، اخلاقی اور سیاسی حمایت کرکے جہاد میں حصہ لیں۔**

(امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کی مجلس احرار اسلام کی تمام شاخوں سے اپیل)

لاہور (۲۹ر اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مجلس کی تمام شاخوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ افغانستان میں امریکی طاغوت سے برسرِ پیکار مجاہدین اسلام طالبان کی بھرپور مالی، اخلاقی اور سیاسی حمایت کر کے جہاد میں حصہ لیں۔ انہوں نے بتایا کہ مجلس کے مرکزی دفتر لاہور میں طالبان امدادی مرکز قائم ہے۔ ایک ماہ میں یہاں سے الحمدللہ ڈیڑھ کروڑ روپے نقد، ڈھائی لاکھ روپے کے زیورات، ایک ہزار گرم بستر، دوسو سلیپنگ بیگ، پانچ سو کمبل، دو ہزار گرم کپڑوں کے زنانہ و مردانہ سوٹ، پندرہ لاکھ روپے کے چاول، گندم، دالیں اور دس لاکھ روپے کی انسانی زندگی بچانے کی انتہائی قیمتی ادویات براہ راست امارتِ شرعیہ اسلامیہ افغانستان سفارتی نمائندے مولوی مطیع اللہ انعام کے سپرد کی گئیں۔ اسی طرح ملتان میں، دفتر احرار، دار بنی ہاشم سے ۱۶ لاکھ روپے ۱۰۰ من گندم، ۱۰۰ گرم بستر، اور گرم کپڑوں کے علاوہ قیمتی ادویات براہِ راست طالبان کے سپرد کیے گئے۔ چیچہ وطنی میں دارالعلوم ختم نبوت میں امدادی مرکز قائم کیا گیا ہے۔ یہاں بھی ایک خطیر رقم اور دیگر سامان جمع ہو چکا ہے جو چند روز میں طالبان کے سپرد کردیا جائے گا۔ عوام نے جس ایثار اور محبت کے جذبات کا اظہار کیا ہے اس سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ دنیا کے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



مسلمان عوام طالبان کے ساتھ ہیں۔ اور بزدل حکمران امریکہ اور اس کی حامی طاغوتی طاقتوں کے غلام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کے تمام کارکن ملک بھر میں طالبان سے تعاون کیلئے رقوم، اجناس اور ادویات جمع کر کے لاہور مرکزی دفتر 69/C۔ حسین سٹریٹ، وحدت روڈ، نیو مسلم ٹاؤن (فون: 5865465) میں جمع کرائیں اور طالبان کی براہِ راست مدد کر کے جہاد میں حصہ لیں۔

## بہاول پور میں ہونے والی دہشت گردی کے پیچھے "را" کا ہاتھ ہے

(سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری)

لاہور (۲۸ راکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد اور دیگر مرکزی رہنماؤں چودھری ثناء اللہ بھٹہ، سید محمد کفیل بخاری، میاں محمد اویس اور قاری محمد یوسف احرار نے اپنے مشترکہ بیان میں بہاول پور میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے اظہارِ افسوس کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس دہشت گردی کے پیچھے "را" کا ہاتھ ہے۔ قوم کی توجہ افغانستان اور کشمیر کے مسئلہ سے ہٹا کر انتشار اور تفریق پیدا کرنے کی یہ گہری سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے وقت میں جب پوری قوم متحد ہو کر امریکی مظالم کی مذمت کر رہی ہے۔ ایسے حادثے کا وقوع پذیر ہونا ایک المیہ ہے۔ تمام دینی قوتیں عدم تشدد کے اصول پر قائم رہتے ہوئے پرامن جدوجہد کر رہی ہیں۔ یہ ہماری تحریک کو ناکام کرنے اور اسے پر تشدد بنانے کی خوفناک منصوبہ ہے۔ ہم ایسی تمام کارروائیوں کی نہ صرف بھرپور مذمت کرتے ہیں بلکہ مکمل حوصلہ شکنی کریں گے۔

## امریکی حملہ دنیا میں قیامِ امن کی کوششوں کو تہ و بالا کرنے کے مترادف ہے۔

(عبداللطیف خالد چیمہ)

گلاسگو (۱۱ راکتوبر) احرار ختم نبوت مشن برطانیہ نے افغانستان پر حملوں کو اسلام اور انسانیت کے خلاف جارحیت قرار دیا ہے اور حملوں کے خلاف برطانیہ میں ہونے والے مظاہروں کی تائید و حمایت کا اعلان کیا ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے یہاں ایک بیان میں کہا ہے کہ امریکی حملہ دنیا میں قیامِ امن کی تمام کوششوں کو تہ و بالا کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسامہ کے بہانے طالبان کو ہٹا کر ایک اور عدم استحکام کی طرف بڑھا جا رہا ہے۔ انہوں نے برطانوی مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ امریکہ اور مغرب کی طرف سے اسلام اور دہشت گردی کو ایک بنا کر پیش کرنے کی سازش کا ادراک کریں اور اس کے تاثر کیلئے مسلمانوں میں پرامن طور پر بیداری پیدا کریں۔ احرار ختم نبوت مشن کے صدر شیخ عبدالواحد اور جنرل سیکرٹری عرفان اشرف چیمہ نے کارکنوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 'اینٹی وار' مظاہروں میں ضرور شرکت کریں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



# عبداللطیف خالد چیمہ کی برطانیہ میں تنظیمی سرگرمیاں

لندن (۱۳؍اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ ۱۲؍ستمبر کو لاہور سے یہاں پہنچے۔ ۱۳؍ستمبر کو انہوں نے اسلامک دعوۃ کونسل کے ڈائریکٹر الحاج عبدالرحمٰن باوا کے دفتر میں ان سے ملاقات کی اور تحریک ختم نبوت کی تازہ ترین صورت حال سمیت مختلف امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ بعدازاں باوا صاحب کے ہمراہ فاریسٹ گیٹ (لندن) میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے دفتر گئے اور حاجی محمد رفیق، محمد اشفاق اور ڈاکٹر عبدالقیوم کے ہمراہ باوا صاحب کی معیت میں روزنامہ ''جنگ'' لندن کے دفتر گئے، جہاں نیوز سیکشن کے ذمہ دار حضرات سے ملاقات اور تبادلۂ خیال کیا۔ ۱۳؍ستمبر کو قاری محمد عمران خان جہانگیری، خالد چیمہ کی قیام گاہ (بھائی عرفان اشرف چیمہ کے گھر) ایسٹ ہیم تشریف لائے۔ ۱۷؍ستمبر کو ممتاز سکالر اور ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا محمد عیسیٰ منصوری سے قاری محمد عمران خان جہانگیری کے ہمراہ ملاقات کی۔ ۲۲؍ستمبر کو ہیتھ وائرپورٹ پر حافظ حفظ الرحمٰن کے ہمراہ پاکستان شریعت کونسل کے سیکریٹری جنرل کا استقبال کیا، بعدازاں مولانا محمد عیسیٰ منصوری کے ہاں مولانا زاہدالراشدی سے تازہ ترین ملکی و بین الاقوامی صورت حال پر تبادلۂ خیال کیا۔ رات کو انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے دفتر میں مولانا فضل الرحمٰن درخواستی سے تفصیلی ملاقات کی۔ ۲۳؍ستمبر کو الحاج عبدالرحمٰن باوا اور عرفان اشرف چیمہ کے ہمراہ فینز بری پارک مسجد میں قاری محمد عمران خان جہانگیری کے ہاں مولانا زاہدالرشدی سے مشاورت، بعدازعشاء دفتر انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ میں مولانا علامہ ڈاکٹر علامہ خالد محمود کے درس قرآن کریم میں شرکت اور علامہ صاحب سے ملاقات و تبادلۂ خیال۔ ۲۴؍ستمبر بعداز مغرب ورلڈ اسلامک فورم کی دعوت پر ''امریکہ کے افغانستان پر ممکنہ حملے اور عالمی صورت حال'' پر غور خوض کیلئے منعقدہ اجلاس میں شرکت، ۲۵؍ستمبر کو مجلس احرار اسلام برطانیہ کے سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ نے اپنی رہائش گاہ پر مولانا زاہدالراشدی کے اعزاز میں ضیافت کا اہتمام کیا۔ مولانا محمد عیسیٰ منصوری، الحاج عبدالرحمٰن باوا، قاری محمد عمران خان جہانگیری، حاجی محمد رفیق اور جناب سہیل باوا بھی مدعوین میں شامل تھے۔ ۲۷؍ستمبر کو برمنگھم روانہ ہوگئے، جہاں چیچہ وطنی کے ساتھی محمد سعید کے ہاں قیام کیا۔ ۲۸؍ستمبر کو مولانا اکرام الحق خیری سے ملاقات اور ضیافت میں شرکت، ڈاکٹر اختر زمان غوری اور مولانا محمد قاسم سے خیری صاحب کے ہاں ملاقات، رات کو ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر برمنگھم کے ڈائریکٹر مولانا امدادالحسن نعمانی کی طرف سے کھانے کی دعوت میں برادرم محمد سعید اور ان کے بیٹے محمد قاسم کے ہمراہ شرکت، ۳۰؍ستمبر کو مسجد طیبہ برمنگھم میں قاری تصور الحق کے ہاں برطانیہ میں رویت ہلال سے متعلقہ پیدا شدہ مسائل اور ان کے حل کیلئے مشاورتی اجلاس میں مولانا زاہد الراشدی کے ہمراہ بطور مبصر شرکت، یکم نومبر کو برمنگھم سے گلاسگو روانہ ہوئے اور حسبِ سابق میزبان احرار شیخ عبدالواحد کی معیت میں گلاسگو میں ملاقاتوں اور رابطے کا سلسلہ حسبِ حالات و ضرورت مسلسل جاری ہے، ۳؍اکتوبر کو خالد اقبال (آف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



کمالیہ ) کی ضیافت میں بھائی عبدالواحد ، حافظ ظہور الحق اور عزیزی عبدالماجد کے ہمراہ شرکت کی ۔۱۳ / اکتوبر کو شیخ عبدالواحد، حافظ ظہور الحق ،مولانا عبدالواحد، حافظ خالد اور عبدالباسط کے ہمراہ آسٹن انڈر لائن گئے اور علی احمد ( چیچہ وطنی ) کے ہاں قیام کیا۔۱۴/ اکتوبر کو حسب پروگرام محمد سعید کے ہاں قیام اور مولانا اکرام الحق خیری سے ملاقات کے بعد حضرت مولانا محمد یوسف متالہ ( دالعلوم بری ) کے انتظام وانصرام میں برمنگھم کے قریب کدر منٹر کے مقام پر مدینۃ العلوم الاسلامیہ میں ختم بخاری شریف کی مبارک تقریب کے موقع پر مولانا عبدالواحد کی معیت میں شریک ہوئے۔۲۳/ ایکڑ پر مشتمل یہ وسیع رقبہ پہلے فوجی چھاؤنی ہوا کرتی تھی جو دو سال قبل مذکورہ ادارے کے لئے خریدی گئی ہے۔شہری آبادی سے ہٹ کر اپنے ماحول کے حوالے سے طلباء کی تعلیم وتربیت کیلئے ایک مثالی جگہ ہے۔۲۰/ تا ۲۶/ اکتوبر کے دوران ۲۷/ اور ۲۸/ اکتوبر کو گلاسگو میں ہونے والے اجتماعاتِ احرار کیلئے مختلف مکاتبِ فکر کے علماء ورہنماؤں اور کارکنوں سے ملاقاتیں رابطے، دعوت اور نشر واشاعت کا سلسلہ جاری رہا۔ان شاءاللہ نومبر کے پہلے عشرہ میں ایڈنبرا، ہڈرسفیلڈ ،راچڈیل اور ڈیوزبری سمیت دیگر شہروں کا سفر کریں گے ۔ بھائی عبدالواحد بھی ہمراہ ہوں گے ۔نومبر کے آخری عشرہ میں گلاسگو سے لندن روانہ ہو جائیں گے، جہاں سے نومبر کے آخر یا دسمبر کے شروع میں واپس پاکستان روانہ ہوں گے ۔ان شاءاللہ!

## پندرہ لاکھ افغانوں کی قربانیوں کے نتیجہ میں وسطی ایشیاء کی ریاستوں کو آزادی ملی

### ( برطانیہ کی دینی جماعتوں کا مشترکہ جلسہ )

گلاسگو (۲۸/ اکتوبر ) مختلف مکاتبِ فکر کے سرکردہ علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں نے ایک مشترکہ جلسہ عام میں افغانستان پر امریکی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے مسلم حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ خاموش تماشائی بننے کی بجائے افغان عوام کا قتلِ عام رکوانے کے لئے مؤثر کردار ادا کریں ۔ یہ جلسہ مرکزی جامع مسجد گلاسگو میں مجلس احرار اسلام سکاٹ لینڈ کے زیر اہتمام منعقد ہوا۔جس کی صدارت جمعیت اتحاد المسلمین کے رہنما حاجی محمد صادق نے کی اور اس سے پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی ،مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ ،مرکزی جمعیت علماء برطانیہ کے قائم مقام امیر صاحبزادہ امداد الحسن نعمانی ،مرکزی جامع مسجد گلاسگو کے خطیب مولانا حبیب الرحمٰن ، یو کے اسلامک مشن کے رہنما مولانا عبدالرحمٰن عابد، ورلڈ اسلامک مشن کے رہنما مولانا فروع القادری ، جمعیت اہلحدیث کے رہنما مولانا محمد ادریس مدنی مجلس احرار اسلام گلاسگو کے راہنما مولانا عبدالواحد، قاری عبداللہ علی اور محمد سلیم نے خطاب کیا۔ مولانا زاہد الراشدی نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پندرہ لاکھ افغانوں کی قربانیوں کے نتیجہ میں وسطی ایشیاء کی ریاستوں کو آزادی ملی ۔ بالٹیک خطہ کی مسیحی ریاستیں آزادی سے ہمکنار ہوئیں، مشرقی یورپ کی ریاستوں کو کمیونزم کے شکنجے سے نجات ملی ۔ جرمنی متحد ہوا، دیوار برلن ٹوٹی ، یورپ نے متحد ہو کر یونائیٹڈ سٹیٹس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



آف یورپ قائم کیا اور دنیا میں امریکہ کی واحد سپر پاور کے طور پر چودھراہٹ کی راہ ہموار ہوئی لیکن احسان شناسی کی انتہا یہ ہے کہ ان میں سے اکثر ممالک اپنے محسن افغانوں کے قتل عام کیلئے اکٹھے ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں مغرب کے ضمیر سے سوال کرتا ہوں کہ کیا آپ کے ہاں احسان اور قربانی کا یہی صلہ ہوا کرتا ہے؟ مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے اپنے ملکوں کے قوانین کی پابندی کرتے ہوئے اور اپنے حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے ظلم و ناانصافی کے خلاف جو حق قانوناً حاصل ہے اسے ضرور استعمال کریں۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ امریکہ نے ۱۱ر ستمبر کے سانحات کا ملزم اسامہ بن لادن کو قرار دینے میں خود ہی مدعی، خود ہی گواہ، خود ہی جج اور خود ہی سزا نافذ کرنے کی اتھارٹی کا روپ دھار لیا ہے جو انصاف کے کسی بھی معیار پر پورا نہیں اترتا اور سراسر ہٹ دھرمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان حکومت بار بار سوال کرتی ہے کہ اسامہ بن لادن کے خلاف کوئی ثبوت ہے تو پیش کیا جائے اور بین الاقوامی سطح پر غیر جانبدار عدالتی فورم تشکیل دیا جائے مگر امریکہ طاقت کے نشے میں اس سوال کا جواب بمباری کی صورت میں دے رہا ہے اور بے گناہ افغان شہریوں کا قتل عام کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا اصل بات یہ ہے کہ امریکہ اور اس کے اتحادی اسلامی بیداری کی ابھرتی ہوئی لہر سے خوفزدہ ہیں اور قوت و طاقت کے زور سے کچل دینا چاہتے ہیں لیکن ایسا نہیں ہوسکتا اور اب دنیائے اسلام میں دینی بیداری کی تحریکات کے غلبہ کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ مولانا فروع القادری نے کہا کہ ۱۱ر ستمبر کو امریکہ میں جو کچھ ہوا وہ غلط ہے اور اس کی سب نے مذمت کی ہے لیکن بے گناہ انسانوں کے قتلِ عام کا تماشہ دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے مسلم حکومتوں کی بے حسی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خاموشی کا روپ دھار لینے والی مسلمان حکومتوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ اگر افغانستان میں امریکہ کا آپریشن خدانخواستہ کامیاب ہوگیا تو یہ مسلم حکومتیں اور ممالک بھی امریکہ کے حملوں سے محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔ صاحبزادہ امداد الحسن نعمانی نے کہا کہ امریکہ کا اصل ہدف وسطی ایشیاء میں تیل اور گیس کے وسیع ذخائر پر قبضہ کرنا ہے اور وہ خلیج عرب کی طرح وسطی ایشیاء اور افغانستان میں بھی اپنی مرضی کی حکومتیں قائم کرکے وہاں اپنی افواج کو مستقل طور پر مسلط کرنے کے لئے جنگ لڑ رہا ہے لیکن بہادر افغان روس کی طرح امریکہ کے ان استحصالی عزائم کو بھی ناکام بنادیں گے۔ مولانا حبیب الرحمٰن نے کہا کہ تمام مکاتب فکر اور دینی حلقوں کو عالم اسلام کی موجودہ صورتحال کے حوالے سے بشترکہ طور پر سوچ بچار کرکے ملت کی رہنمائی کرنی چاہیے اور ظلم و ناانصافی کے خلاف متحد ہوکر آواز بلند کرنی چاہیے۔ مولانا عبدالرحمٰن عابد نے کہا کہ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش طاقت اور میڈیا کے زور پر جس رعونت اور تکبر کے ساتھ افغانستان اور دینی تحریکات کے خلاف اپنے عزائم کا اظہار کررہے ہیں۔ اس سے فرعون و نمرود کی یاد تازہ ہوگئی ہے لیکن تکبر اور رعونت کا رویہ اختیار کرنے والوں کو فرعون و نمرود کا حشر یاد رکھنا چاہیے۔ مولانا محمد ادریس مدنی نے کہا کہ امریکہ کا حملہ ایک اسلامی ملک پر حملہ ہے اور یہ صرف افغانستان کو نہیں بلکہ پورے عالم کو تسلط میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



لانے کی مہم ہے، اس لئے عالم اسلام کو ان حملوں کے خلاف متحد ہو جانا چاہیے۔ جلسہ میں ایک قرارداد کے ذریعے افغانستان پر مسلط کی جانے والی جنگ کے خلاف دنیا بھر میں بالخصوص مغربی ممالک میں ہونے والے عوامی مظاہروں کی حمایت کرتے ہوئے انہیں انسانی ضمیر کی آواز قرار دیا اور قرارداد میں اقوام متحدہ اور امریکہ سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ افغانستان پر حملے فوری طور پر بند کئے جائیں اور فلسطین، کشمیر، چیچنیا اور دنیا بھر کی مظلوم اقوام کو انصاف اور ان کے جائز حقوق دلانے کیلئے مؤثر قدم اٹھایا جائے کیونکہ دہشت گردی کے ختم کرنے کے لئے صحیح راستہ یہی ہے اور جب تک مظلوم اقوام کو ظالموں اور غاصبوں کے تسلط سے نجات نہیں ملے گی، اس وقت تک جوابی تشدد اور دہشت گردی کا راستہ نہیں روکا جا سکے گا۔ قرارداد میں خلیج عرب سے امریکی فوجوں کی فی الفور واپسی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

## ختم نبوت کا عقیدہ دین اسلام کی بنیاد ھے (مولانا زاہد الراشدی)

گلاسگو (۲۹ راکتوبر) پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے مغربی ممالک میں مقیم مسلمانوں سے کہا ہے کہ اپنی اولاد اور نئی نسل کے عقائد و اخلاق اور کلچر کی حفاظت کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ کیونکہ اگر وہ خود اس طرف متوجہ نہیں ہوں گے۔ اس معاشرہ میں عقائد، عبادات اور دینی اخلاق سے نئی نسل کو متعارف کرانے کی اور کوئی صورت موجود نہیں ہے۔ مسجد پیزلی روڈ ویسٹ میں مجلس احرار اسلام سکاٹ لینڈ کے زیر اہتمام ''تحفظ ختم نبوت'' کے موضوع پر منعقدہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ختم نبوت کا عقیدہ دین اسلام کی بنیاد ہے اور اس سے انحراف کر کے کوئی شخص مسلمان نہیں رہ سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام کے خلاف سازش کرنے والوں نے ہر دور میں اسی عقیدہ پر ضرب لگانے کی کوشش کی ہے اور جھوٹی نبی کھڑے کر کے مسلمانوں کی عقیدت و محبت کا مرکز تبدیل کرنے کی مہم چلائی ہے لیکن ملت اسلامیہ نے ہر دور میں اس قسم کی سازشیں مجموعی طور پر ناکام بنائی ہیں لیکن غیر ملکی استعمار کے زیر سایہ بعض گروہوں نے اپنا دائرہ وسیع کیا ہے اور ان میں کچھ گروہ عقیدۂ ختم نبوت سے انکار اور نئی نبوت کے دعویٰ کے نام پر آج بھی عالم اسلام میں متحرک ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ایسے فتنوں کو بے نقاب کیا جائے اور ان کی گمراہی سے نئی نسل کو بطور خاص آگاہ کیا جائے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ اور ان کے رفقاء نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لئے جو عظیم قربانیاں دی ہیں۔ وہ وہ تاریخ کا ایک روشن باب ہیں۔ مجلس احرار اسلام ان کے مشن کو زندہ رکھنے کا عزم کئے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی گروہ مسلمانوں سے الگ ایک نئی امت ہے۔ اس لئے اسے اسلام کا نام اور مسلمانوں کی مخصوص مذہبی اصطلاحات اور علاقوں کو استعمال کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے، کیونکہ کسی بھی ادارے یا فرم سے الگ ہونے والوں کو اس فرم کا نام ٹریڈ مارک استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوتی اور ایسا کرنا قانون کی نظر میں دھوکہ اور فراڈ کہلواتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



## بہاول پور دہشت گردی مذہبی منافرت پھیلانے کی سازش ہے

گلاسگو (۲۹ر اکتوبر) پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے ایک مشترکہ بیان میں بہاول پور میں مسیحی عبادت خانے پر مسلح افراد کے حملے کی شدید مذمت کی ہے اور بے گناہ انسانوں کے وحشیانہ قتل پر غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کوئی مسلمان اس قسم کی گھناؤنی حرکت نہیں کرسکتا۔ اس لئے یہ پاکستان میں مذہبی منافرت پھیلانے اور عوام کی توجہ افغانستان پر امریکی حملوں سے ہٹانے کی سازش ہے، جس سے اہل وطن کو پوری طرح خبردار رہنا چاہیے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ حملہ آوروں کو فوری طور پر گرفتار کر کے عبرت ناک سزا دی جائے اور اقلیتوں کے تحفظ کے لئے خصوصی اقدامات کئے جائیں۔

## امریکہ کا انجام روس سے بدتر ہوگا

(مولانا محمد صدیق، شیخ الحدیث جامعہ خیر المدارس ملتان)

چیچہ وطنی (حبیب اللہ چیمہ) امریکہ کا انجام روس سے بدتر ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ امریکہ کے اتحادی بھی امن وسکون کے ساتھ نہیں رہ سکیں گے۔ ان خیالات کا اظہار ملک کی معروف دینی درس گاہ جامعہ خیر المدارس ملتان کے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد صدیق دامت برکاتہم نے یہاں دار العلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے ضلعی سرپرست حافظ عبدالرشید چیمہ، حافظ حبیب اللہ چیمہ، مجلس احرار اسلام کے رہنما قاری محمد قاسم، حافظ محبوب احمد، حاجی عبدالحق خالد، چودھری انوار الحق اور دیگر احباب بھی موجود تھے۔ حضرت شیخ الحدیث نے فرمایا کہ افغانستان کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی اسلام دشمن قوتوں نے یہاں قدم جمانے کی کوشش کی تو افغان عوام نے بھرپور جوابی کارروائی کر کے حملہ آوروں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، جس کی زندہ مثال برطانیہ اور روس ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ امریکہ کو صرف اور صرف افغانستان کی اسلامی حکومت اور پاکستان میں قائم دینی مدارس کو ختم کرنا ہے۔ جس میں کفر کامیاب نہیں ہوسکتا۔

## افغانستان کی اسلامی حکومت کا تحفظ ہمارے ایمان کا حصہ ہے

امیر احرار، حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

چیچہ وطنی (حافظ حبیب اللہ چیمہ) افغانستان کی اسلامی حکومت کا تحفظ ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور اس کے لئے ہم ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے چیچہ وطنی میں کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مرکزی مسجد عثمانیہ کے خطیب مولانا منظور احمد، مجلس احرار

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



اسلام کے رہنما حافظ حبیب اللہ رشیدی، محمد رمضان جلوی، جمعیت علماء اسلام کے رہنما حافظ حبیب اللہ چیمہ اور دیگر احباب بھی موجود تھے۔ حضرت پیر جی نے فرمایا کہ جو لوگ بھی حق و باطل کے اس معرکہ میں طالبان کے ساتھ کسی بھی درجہ میں تعاون کریں گے۔ ان کی محنت رائیگاں نہیں جائے گی اور اس تعاون کے بدلہ میں کئی گنا زیادہ اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں پائیں گے۔ اس موقع پر انہوں نے دفتر احرار چیچہ وطنی میں طالبان کی امداد کے لئے افغان سفارت خانہ کے امدادی مرکز کا جائزہ لیتے ہوئے اہل چیچہ وطنی سے بھرپور تعاون کی اپیل کی۔

## ڈالر کے حصول کیلئے امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے والے نظریہ پاکستان کی بے حرمتی کر رہے ہیں۔ (شفیع الرحمٰن احرار)

کراچی (شفیع الرحمٰن احرار) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے پاکستان و افغانستان دفاع کونسل کے فیصلے کی مکمل تائید کرتے ہوئے کارکنانِ احرار کو پہیہ جام ہڑتال کامیاب کرنے کیلئے ہدایات جاری کی ہیں۔ مجلس احرار اسلام کراچی نے امارت اسلامیہ افغانستان کے خلاف امریکہ اور برطانیہ کی اتحادی فوجوں کی وحشیانہ بمباری اور اس کے نتیجہ میں بے گناہ مسلمان عوام کی شہادت اور نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیموں کی خاموشی کی پرزور مذمت کی ہے۔ مولانا احتشام الحق معاویہ نے مسجد داؤد میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے، جس کی بنیاد لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر رکھی گئی ہے۔ مسلمانوں کی امامت و قیادت کا حق صرف اور صرف علماء کرام کا ہے۔ مسجد صرف نماز پڑھنے کے لئے ہی نہیں بلکہ مسلمانوں کے انفرادی اور اجتماعی معاملات کے تحفظ کا مرکز ہے۔ فوج اور دیگر دفاعی ادارے پاکستان کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کے تحفظ کو یقینی بنائے مگر پاکستان کے حکمران یہود و نصاریٰ کی اسلام دشمن عزائم کی تکمیل کے لئے طالبان کے خلاف تعاون کر رہے ہیں۔ چند ڈالروں کے حصول کے لئے امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے والے نظریہ پاکستان کی بے حرمتی کر رہے ہیں۔ مسجد ربانی کے نمازیوں کو مخاطب کرتے ہوئے، مجلس احرار اسلام کراچی کے جنرل سیکرٹری شفیع الرحمٰن احرار نے کہا کہ عوام نے بھرپور احتجاج کامیاب کر کے حکومت کے مجرمانہ عزائم کو مسترد کر دیا ہے۔ ان شاء اللہ! افغانستان امریکہ اور اس کے اتحادیوں کا قبرستان ثابت ہوگا۔ مولانا عبداللہ، حافظ احمد، مولانا صدیق، محمود احمد، قاری عبدالحمید اور دیگر علماء کرام نے بھی حکومت کے فیصلے کی مذمت کی اور طالبان کی کامیابیوں کے لئے دعا کی گئی۔

## سیدنا معاویہؓ کے نقش قدم پر چل کر ہم امریکی دہشت گردی سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ (شفیع الرحمٰن احرار)

(۲۲ رجب۔ کراچی) مجلس احرار اسلام کراچی کے زیر اہتمام نئی کراچی میں منعقدہ اجتماع میں توحید ختم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



نبوت اور اسوۂ صحابہؓ کے علمبر داروں سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام کراچی کے جنرل سیکریٹری شفیع الرحمٰن احرار نے کہا کہ سیدنا معاویہؓ نے عمرۃ القضاء سے پہلے ہی اسلام قبول کر لیا تھا۔ اس لئے جنگ بدر، احد، خندق سمیت کسی بھی جنگ میں اسلام کے خلاف شرکت نہ فرمائی۔ اللہ کے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے اللہ کے حکم سے کاتبِ وحی اور پرسنل سیکریٹری مقرر فرما کر بھرپور اعتماد کا اظہار فرمایا اور امارت و خلافت کی بشارت سے نوازا۔ خلافت راشدہؓ و عادلہ اور خلافتِ صحابہؓ کے آپؓ آخری تاجدار مقرر ہوئے۔ امت مسلمہ کو آپ کی سیاسی اور عسکری صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرنے کی توفیق نصیب ہوگی۔ شہید مظلوم سیدنا عثمان غنیؓ کے عہد خلافت میں اسلامی بحری بیڑہ قائم کرنے کی اجازت ملی تو آپؓ نے مختصر عرصہ میں ۱۷۰۰ بحری جہازوں پر مشتمل اسلامی بحری بیڑہ قائم کیا۔ آپؓ کی اسلامی، سیاسی اور عسکری حکمت عملی سے یہود و نصاریٰ اور سبائی دہشت گردی کا خاتمہ ہو گیا تھا۔ آج مسلمان دنیا بھر میں مغرب پرست بزدل حکمرانوں کی نااہلی کے نتیجہ میں یہود و نصاریٰ کی دہشت گردی کا شکار ہیں۔ اسلامی سیاست کے علمبردار سیدنا معاویہؓ کے نقش قدم پر عمل پیرا ہو کر ہم امریکی دہشت گردی سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

## افغانستان میں ہسپتالوں پر بمباری کرکے مریضوں کو شہید کیا جارہا ھے۔ (شیخ عبدالواحد۔ برطانیہ)

گلاسگو (۱۷ اکتوبر) مجلس احرار اسلام برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد نے کہا ہے کہ انسانیت دشمنی کی انتہا ہوگئی ہے کہ افغانستان میں ہسپتالوں پر بمباری کر کے مریضوں کو شہید کیا جا رہا ہے اور اقتدار، طاقت اور میڈیا کے زور پر اسلام اور مسلمانوں کو دہشت گرد ثابت کرنے کے لئے دن رات جھوٹ بولا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الجزیرہ ٹی وی سٹیشن کے خلاف امریکن وزیرِ خارجہ کولن پاؤل کے ریمارکس آزادئ رائے، آزادئ صحافت اور حقوقِ انسانی کے دعووں کی مکمل نفی ہے۔ انہوں نے الجزیرہ کا جرم صرف اتنا ہے میڈیا پر امریکہ و مغرب کی اجارہ داری کے باوجود وہ افغان حکومت اور امتِ مسلمہ کا مؤقف بھی نشر کر رہا ہے اور امریکی جارحیت کے خلاف دنیا بھر میں ہونے والے ردعمل اور مظاہروں کی کوریج دے رہا ہے۔ انہوں نے بلجیئم کے نمائندہ الجزیرہ کو سوئٹزرلینڈ میں داخل ہونے سے روکنے کو آزادی صحافت اور بنیادی انسانی حقوق کی پامالی سے تعبیر کرتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی اور بین الاقوامی صحافتی اداروں سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔

## دینی مدارس کے طلباء مستقبل میں پاکستان کے طالبان ھیں

(سید محمد کفیل بخاری)

(چیچہ وطنی ۲ر نومبر) مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام دارالعلوم ختم نبوت میں قرآن کریم کی حفظ و ناظرہ تعلیم جاری ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



محترم عبداللطیف خالد چیمہ اور ان کے رفقاء گزشتہ پندرہ برسوں سے اس ادارہ کو نہایت کامیابی سے چلا رہے ہیں ۔ مرکزی جامع مسجد ۱۲ ابلاک میں قائم اس دار العلوم میں ۱۰۰ کے قریب بچے قرآن کی تعلیم حاصل کرتے ہیں ۔ محترم قاری محمد قاسم صاحب اور حافظ حبیب اللہ چیمہ تدریس کے فرائض انجام دیتے ہیں ۔ ۲ر نومبر کو بعد نماز عشاء ، جامع مسجد میں ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی ، جس میں حفظ قرآن کریم مکمل کرنے والے طلباء نے قرآن کریم سنایا ۔ پھر عربی ، اردو اور انگریزی میں ایمان افروز تقریریں کیں ۔ حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب اور سید محمد کفیل بخاری نے مختصر خطاب کیا ۔ سید محمد کفیل بخاری نے دار العلوم ختم نبوت کے مدرسین کو مبارک باد پیش کی ، جن کی محنت کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا ۔ انہوں نے فضائل قرآن تعلیم قرآن کی اہمیت اور مستقبل میں پاکستان کے طالبان ہوں گے ۔ ان شاء اللہ ! یہی طلباء پاکستان میں دینی انقلاب کا ہراول دستہ ثابت ہوں گے ۔ تقریب کے آخر میں حضرت مولانا ارشاد احمد مدظلہ اور سید محمد کفیل بخاری نے طلباء کی دستار بندی کی جبکہ حضرت مولانا نذیر احمد دامت برکاتہم کی دعا کے ساتھ یہ بابرکت تقریب اختتام کو پہنچی ۔


خوشخبری

امام اہل سنت جانشین امیر شریعت حضرت مولانا
سید ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

کی بے مثال تحقیقی
تالیف مع اضافات جدید

خطبات جمعہ نکاح وعیدین

احکام ومسائل

علماء طلباء اور عامۃ الناس کے لئے دینی معلومات کا ایک نادر و نایاب علمی تحفہ

ایک ایسی کتاب جس کا تمام علمی حلقوں میں برسوں سے انتظار کیا جا رہا تھا پہلی بار جدید کمپیوٹر کتابت ، اعلیٰ سفید کاغذ ، عمدہ طباعت اور جاذب نظر سرورق کے ساتھ پیش خدمت ہے ۔

صفحات 525 عنوانات قیمت 250 روپے

☆ فضائل واحکام جمعہ ☆ اسلام کا قانون نکاح ☆ فضائل واحکام رمضان ☆ فضائل واحکام عقیقہ
☆ احکام عیدالفطر ☆ فضائل واحکام صلوٰت الاستسقاء ☆ احکام عیدالاضحیٰ ☆ فضائل واحکام دعاءِ قنوت نازلہ

ناشر : مکتبہ معاویہ 232 کوٹ تغلق شاہ ملتان

نوٹ : قارئین نقیب ختم نبوت مبلغ -/200 روپے پیشگی منی آرڈر روانہ کر کے رجسٹرڈ ڈاک سے کتاب حاصل کریں ۔

ملنے کا پتہ : بخاری اکیڈمی دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان : 511961


© rasailojaraid.com